رسمِ اجراء

عالمی شہرت یافتہ، ماہر رجال ادب ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا) کی شاہکار تحقیق، تدوین اور تنقید

"کائناتِ نجم"

بتاریخ 29 جنوری 2006 ۔۔۔ بروز اتوار ۔۔۔ بوقت ساڑھے دس بجے دن
بمقام:۔ کوٹھی کمال امروہی دربار شاہ ولایت (لکڑہ) ۔ امروہہ ۔ (یوپی)

صدارت:۔ عالیجناب مولانا ڈاکٹر سید محمد سیادت صاحب قبلہ
امام جمعہ، سابق صدر شعبہ اردو ہندو پی جی کالج امروہہ

اجرا بدست:۔ عالیجناب پروفیسر منظر عباس نقوی صاحب
سابق صدر شعبہ اردو علیگڑھ مسلم یونیورسٹی ۔ علیگڑھ

مہمانِ خصوصی:۔ عالیجناب ڈاکٹر سید تقی عابدی صاحب (کینیڈا)

مہمانانِ اعزازی:۔ عالیجناب سردار شمشیر سنگھ شیر صاحب (ڈین مارک)
عالیجناب سید شمیم ہادی صاحب کراچی (پاکستان)
عالیجناب محمود نقوی صاحب مدیر "حدیثِ دل" ۔ دہلی

اظہارِ خیال:۔ جناب مولانا سید شہوار حسین صاحب قبلہ امام جمعہ مرادآباد
جناب ڈاکٹر سید [illegible] نقوی مدیر "وظیفہ" ۔ امروہہ
جناب ڈاکٹر [illegible] صاحب دہلی
جناب [illegible] صاحب ایڈووکیٹ امروہہ
محترمہ ڈاکٹر [illegible] ہما صاحبہ ۔ دہلی

آپ سے شرکت کی درخواست ہے۔ اور ٹرسٹ نے طے کیا ہے کہ اس سال کو علامہ نجم آفندی سے منسوب کرکے ایسی تقریبات کی جائیں

حسن ترتیب ۔۔۔ ڈاکٹر عظیم امروہوی

زیر اہتمام: حسن آرا ٹرسٹ دہلی (انڈیا)

09213969786, 09213492539

Release Function

of

Dr. Taqi Abidi's (Canada)

book

'KAYNAT-E-NAJM'

on 20th January 2006 at 3.30 p.m.

at

Vizianagram Hall, Science Faculty, Allahabad Universit

by

Prof. JANAK PANDEY

Chief Guest :

Hon'ble Mr. Justice **Barkat Ali Zaidi**, High Court Alld.

Speakers :

Prof. S.M. Aquil Rizvi, Prof. Shamsur Rahman Faruqi
& Prof. A.A. Fatmi

Your gracious presence is solicited.

Reception Committee :

Prof. S.F.I. Rizvi, Prof. A.Hamid, Prof. (Mrs.) A.N.Khan
Prof. (Mrs.) N.Sardar, Dr. (Mrs.) S. Hameed

Convener :

Dr. Fazil Hash[illegible]

Phs. : 2551241, 941525[illegible]9

بسمہ سبحانہ

ڈاکٹر سید تقی عابدی صاحب (کینیڈا)

کی تازہ ترین کتاب

کائناتِ نجم

(علامہ نجم آفندی شاعر اہلبیت)

کی رسم رونمائی

زیر صدارت

پروفیسر ڈاکٹر نیر مسعود صاحب مدظلہ

بمقام: **گولڈن پیلس** (لکھنؤ)

بتاریخ ۱۹؍ جنوری ۲۰۰۶ صبح ۹؍ بجے

انجام پذیر ہوگی

آپ کی شرکت باعث فخر ہوگی

زیر اہتمام

مرزا محمود حسین (چیئرمین)

گولڈن ٹی کمپنی لکھنؤ

چشم براہ

ارکان تحفظ مرثیہ خوانی

لکھنؤ

ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا)

کی تصنیف

'کائناتِ نجم'

کی

رسم اجراء

تاریخ : ۲۰؍جنوری ۲۰۰۶ء

وقت : ۳:۳۰ بجے سہ پہر

مقام : وِزیانگرم ہال، سائنس فیکلٹی، الہ آباد یونیورسٹی

رسم اجراء : پروفیسر جنک پانڈے

مہمان خصوصی : عزت مآب جسٹس برکت علی زیدی، جج الہ آباد ہائی کورٹ

مقرر : پروفیسر سید محمد عقیل رضوی، پروفیسر شمس الرحمٰن فاروقی، پروفیسر علی احمد فاطمی

آپ سے شرکت کی استدعا ہے۔

مجلس تقریبات : پروفیسر فضل امام رضوی، پروفیسر عبد الحامد، پروفیسر عطیہ نشاط خاں،
پروفیسر نوشابہ سردار، ڈاکٹر شبنم حمید

کنوینر : [illegible] ہاشمی (فون:9415262169)

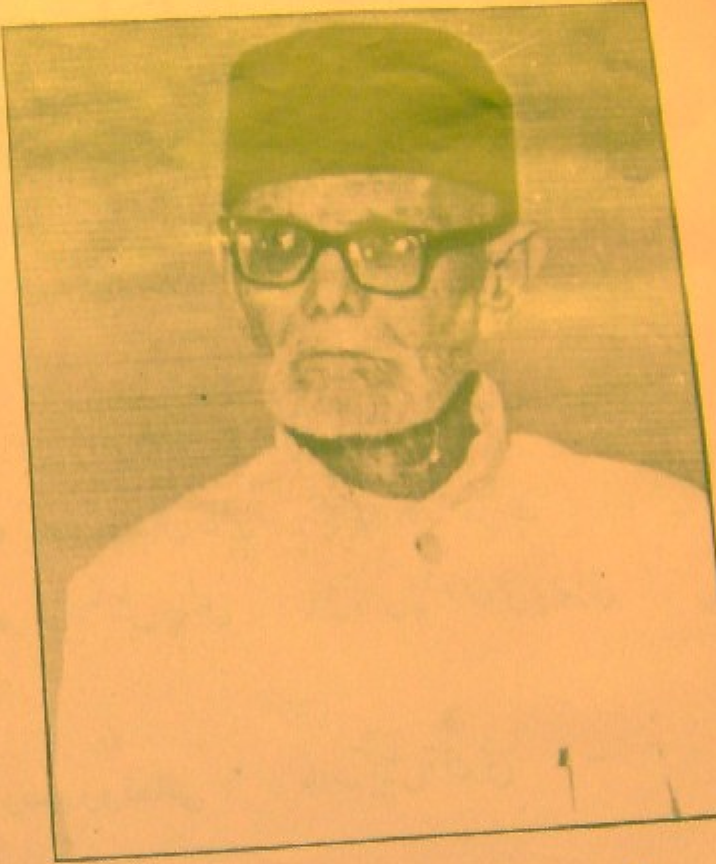

علامہ نجم آفندی اعلی اللہ مقامہٗ

ڈاکٹر تقی عابدی (کینیڈا) کی تصنیف

"کائناتِ نجم"

کی

رسمِ رونمائی

- تاریخ: ۱۷؍ جنوری ۲۰۰۶ء
- وقت: ۶ ساعت شام
- مقام: محبوب حسین جگر ہال احاطہ روزنامہ سیاست معظم جاہی مارکٹ حیدرآباد دکن
- صدارت: پروفیسر گوپی چند نارنگ صدر ساہتیہ اکیڈیمی
- رسمِ رونمائی: علامہ سہیل آفندی (فرزند علامہ نجم آفندی مرحوم)
- مہمانانِ خصوصی: ڈاکٹر جمیل جالبی (سابق وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی)

محترم زاہد علی خان (ایڈیٹر روزنامہ "سیاست")

آپ کی شرکت کے متمنی

اراکینِ بزمِ فردوسِ ادب و بزمِ گلستانِ اُردو

— کنوینرز : —

ڈاکٹر صادق نقوی
صدر بزم فردوس ادب

ابراہیم علی حامی
صدر بزم گلستان اُردو

رسمِ اجراء

عالمی شہرت یافتہ ماہر رثائی ادب ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا) کی شاہکار تحقیق تدوین اور تنقید

"کائناتِ نجم"

تاریخ 29 جنوری 2006ء ۔۔ بروز اتوار ۔۔ بوقت ساڑھے دس بجے دن
بمقام :۔ کوٹھی کمال امروہی دربار شاہ ولایت (لکڑہ) ۔ امروہہ ۔ (یوپی)

صدارت :۔۔۔ عالیجناب مولانا ڈاکٹر سید محمد سیادت صاحب قبلہ
امام جمعہ و سابق صدر شعبہ اردو ہندو پی جی کالج امروہہ

اجراء بدست :۔۔۔ عالیجناب پروفیسر منظر عباس نقوی صاحب
سابق صدر شعبہ اردو علیگڈھ مسلم یونیورسٹی ۔ علیگڈھ

مہمان خصوصی ۔۔۔ عالیجناب ڈاکٹر سید تقی عابدی صاحب (کینیڈا)

مہمانان اعزازی :۔
عالیجناب سردار شمشیر سنگھ شیر صاحب (ڈینمارک)
عالیجناب سید شمیم ہادی صاحب کراچی (پاکستان)
عالیجناب محمود نقوی صاحب مدیر "حدیث دل" ۔ دہلی

اظہار خیال :۔۔۔
جناب مولانا سید شہوار حسین صاحب قبلہ امام جمعہ مراد آباد
جناب ڈاکٹر سید امام مرتضیٰ نقوی ۔ مدیر "وظیفہ" ۔ امروہہ
جناب ڈاکٹر شاہد حسین صاحب ۔ دہلی
جناب اسلام عالمی صاحب ایڈووکیٹ امروہہ
نظامت :۔ لئیق ہما صاحبہ ۔ دہلی

نوٹ :۔ شرکت کی درخواست ہے۔ اور نیز یہ طے کیا ہے کہ اس سال کو علامہ نجم آفندی سے منسوب کر کے ایسی تقریبات کی جائیں

ڈاکٹر عظیم امروہوی — 09213969/86, 09213492539 — منجانب: حسن آرا ٹرسٹ دہلی (انڈیا)

پروفیسر جنک پانڈے

الہ آباد یونیورسٹی
الہ آباد

خواتین، حضرات اور دوستو

میرے لئے یہ بے حد خوشی کا موقع ہے کہ میں ایک ایسی شخصیت کی ادبی تخلیق سے آپ کو ایسے شخص سے متعارف کرا رہا ہوں جو رہتے تو کناڈا میں ہیں مگر ان کا دل ہر پل ہندوستان کے لئے دھڑکتا ہے ان کے سلسلے میں اقبال کا یہ شعر پوری طور پر معنی خیز ہے:

غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو ہمیں وہیں پر دل ہو جہاں ہمارا

یہ شعر ڈاکٹر تقی عابدی کے لئے صد فی صد صحیح ہے۔ کناڈا میں رہتے ہوئے انھوں نے نہ تو حیدرآباد کو بھلایا اور نہ ہی ہندوستانی تہذیب اور ادب کو۔ خاص طور سے آپ اردو ادب سے جڑے رہے۔ ریسرچ کا وہ کام جسے کئی لوگ مل کر پورا نہیں کر سکتے ڈاکٹر عابدی نے اکیلے پورا کیا ہے۔ میر انیس اور مرزا دبیر پر ان کی بلند پایہ کتابیں ہیں اور اب تک جیسا کہ مجھے بتایا گیا ہے۔ چودہ تحقیقی کتابیں لکھ چکے ہیں۔ اُن کو مرثیہ سے بے حد دلچسپی ہے جو عشق کی حد تک ہے۔

'کائنات نجم' یعنی 'نجم کی دنیا' ایسی کتاب ہے جس میں مشہور شاعر علامہ نجم آفندی کی غزلیں، قطعات، نوحے، سلام وغیرہ جمع کئے گئے ہیں۔ ضخامت کے مد نظر اسے دو جلدوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ پہلے جلد میں ۹۴۴ صفحے اور دوسری جلدوں میں ۸۰۴ صفحات ہیں۔ نجم آفندی کا تعلق حیدرآباد (آندھرا پردیش) سے تھا۔ انھوں نے ۱۹۵ غزلیں لکھیں ہیں جو اس کتاب میں موجود ہیں۔

نجم صاحب ۱۸۹۳ء میں ہمارے اتر پردیش صوبہ میں پیدا ہوئے اور ان کے بزرگ (جد) حیدرآباد میں رہے۔ پہلے آگرہ گئے پھر اپنے والد صاحب کے ساتھ حیدرآباد گئے۔ ان کا انتقال ۱۹۷۵ء میں ہوا۔

کہا جاتا ہے کہ بڑا آدمی میری نظروں سے اوجھل تو ہو جاتا ہے، مگر وہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ اس کے اعمال اسے زندۂ جاوید کرتے ہیں۔ نجم صاحب اپنی شاعری کی بدولت ہمیشہ زندہ رہیں

प्रो० जनक पाण्डेय

इलाहाबाद विश्वविद्यालय
इलाहाबाद

देवियो, सज्जनो और दोस्तो,

मेरे लिए यह अपार खुशी का अवसर है कि मैं एक ऐसे व्यक्तित्व की साहित्यिक रचना से आप सभी को परिचित करा रहा हूँ, जो रहते तो कनाडा में है मगर इनका दिल हर पल हिन्दुस्तान के लिए धड़कता है। इनके सम्बन्ध में इकबाल द्वारा रचित ये पंक्तियाँ पूर्णतः सार्थक हैं :–

गुर्बत में हों अगर हम, रहता है दिल वतन में।
समझो हमें वहीं पर, दिल हो जहाँ हमारा।।

यह पंक्ति डा० तकी आब्दी के लिए सत–प्रतिशत सही है। कनाडा में रहते हुए उन्होंने न तो हैदराबाद को भुलाया और न ही भारतीय सभ्यता और साहित्य को। विशेष रूप से आप उर्दू साहित्य से जुड़े रहे। शोध का वह कार्य जिसे कई लोग मिलकर पूर्ण नहीं कर सकते डा० आब्दी ने अकेले पूरा किया है। मीर अनीस और मिर्जा दबीर पर उनकी उच्च स्तर की मूल्यवान पुस्तकें हैं और अब तक जैसा कि मुझे बताया गया है कि चौदह शोध पुस्तकें लिख चुके है। उनको मर्सिया (शोक साहित्य) जो उर्दू सहित्य की एक धारा (Form of Poetry) है से अत्यन्त रूचि है जो इश्क की हद तक है।

"कायनाते नज्म" अर्थात् "नज्म की दुनिया" ऐसी पुस्तक है जिसमें प्रसिद्ध कवि अल्लामा नज्म आफन्दी द्वारा रचित काव्य (गज़ल, मर्सिया, क़ता, नौहे, सलाम आदि) संग्रह है। वाचन में सुविधा को ध्यानगत रखते हुए इन्होंने इसे दो भागों में बाँट दिया है– प्रथम भाग में ६४४ पेज तथा द्वितीय भाग में ८०४ पेज हैं। "नज्म आफन्दी" का सम्बन्ध हैदराबाद (आंध्र प्रदेश) से था, इन्होंने १६५ गज़लें लिखी हैं जो इस पुस्तक में मौजूद हैं।

"नज्म" साहब १८६३ई० में हमारे उत्तर प्रदेश प्रान्त में पैदा हुए और इनके वंशज हैदराबाद में रहे, पहले आगरा गए फिर अपने पिता के साथ हैदराबाद गए। इनका अन्तकाल १६७५ ई० में हुआ।

कहा जाता है कि महान व्यक्ति हमारी दृष्टि से ओझल तो हो जाता है, मगर वह सदैव जीवित रहता है उसकी कृति उसे अमर करती है। "नज्म साहब" अपनी शायरी के बदौलत सदैव जीवित रहेंगे। वह देश के स्वतंत्रा आन्दोलन से